2376-کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

سوال

کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

پسندیدہ جواب

"اشیاء میں اصل اباحت ہے" والاقاعدہ اسلامی فقہ کے مشہور قواعد میں شمار ہوتا ہے، اوراس قاعدہ سے یہ نکلتا ہے کہ تصرفات میں اصل اباحت ہے، لیکن جس کی حرمت پر دلیل ثابت ہو، اوراس میں سے استثنی یہ ہے جس پر یہ قاعدہ دلالت کرے : "سرمایہ میں اصل حرمت ہے" اورقاعدہ : "عبادات میں اصل ممانعت ہے" اورقاعدہ : "ذبائح میں اصل حرمت ہے" اورقاعدہ :"کسی غیر کی ملکیت میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا جائز نہیں"

اس بنا پر نئے معاہدہ جات اوردوسرے نئے پیدا شدہ مباح عقود و معاہدے جب کسی محظوراور ممنوعات مثلا جہالت اوردھوکہ و سوداور تدلیس وفراڈ وغیرہ جسے شارع نے حرام کیا ہے سے خالی ہوں.